سوال

(389) سودی روپوں سے تجارت جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سودی روپیہ لے کر تجارت کرنا حرام اور گناہ ہے۔ یا نہیں۔ اور مال حاصل کردہ سودی روپیہ سے طیب وپاک ہونا یا ناپاک۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی روپیہ لے کر تجارت کرنا اور حرام اور گناہ کبیرہ ہے اس واسطے کہ سود حرام قطعی ہے۔ اور لینے والے اور دینے والے اور گواہ ہونے والے اور تمسک لکھنے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

عن جابر قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال ہم سواء رواہ مسلم کزافی المشکوٰة

اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے سود کے گناہ کے ستر حصے ہیں۔ ان کا آسان حصہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔

عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزء ایسرا ہاان ینکح الرجل بامہ رواہ ابن ماجہ والبیہقی کذافی المشکوٰة

اور مال حاصل کردہ سودی روپے سے ناپاک ہے۔ اس واسطے کہ جب سبب حرام وناٹھرا تو جو چیز اس سے حاصل ہوگی۔ وہ بھی اسی کے حکم میں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 363